ادارہ　　مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

پرویز کی دین دشمن پالیسیوں نے ملک کو مقتل بنا دیا ہے: قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری

جلال پور پیروالا (یکم ستمبر) پرویز مشرف کی دین دشمن پالیسیوں نے ملک کو مقتل بنادیا ہے۔ ہر طرف انسانی لاشیں اور خون بکھر رہا ہے۔ لال مسجد اور جامعہ حفصہ کا ہولناک اور انسانیت کش سانحہ، مسجد و مدرسہ کو کفر اور بدی کے خلاف مزاحمتی کردار پیدا کرنے کی سزا دی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے جامعہ موسویہ نقشبندیہ جلال پور پیروالا کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مجلس احرار اسلام جلال پور پیروالا کے صدر عبدالرحمٰن جامی نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ روشن خیالی کے نام پر نیا دین گھڑا جا رہا ہے۔ قائدِ احرار نے بعد ازاں جامعہ فاروقیہ صوت القرآن اسامہ کالونی جلال پور میں کارکنانِ احرار سے ملاقات کی۔

☆☆☆

ملتان (یکم ستمبر) دارِ بنی ہاشم ملتان میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور مرکزِ احرار جامع مسجد صدیقیہ کمالیہ میں تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے عشرۂ ختم نبوت کے سلسلہ میں اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے حکمرانوں اور سیاست دانوں کو انتباہ کیا کہ وہ اقتدار کے بچاؤ اور محض حصولِ اقتدار کے لیے ملکی مفاد اور قیامِ ملک کے مقاصد کو داؤ پر نہ لگائیں اور قادیانی لابی اور قادیانی نواز عناصر کی خطرناک سازشوں کے جال میں پھنسنے کی بجائے ایسی سازشوں کا حقیقی ادراک اور سدباب کریں۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی اسٹیبلشمنٹ نے جنرل پرویز اور چودھری برادران کے اردگرد گھیرا تنگ کر رکھا ہے اور امریکہ نئے سیاسی سیٹ اپ میں قادیانی اثر و نفوذ کو بڑھانا چاہتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ۲۰۰۸ء میں قادیانیوں کی طرف سے صد سالہ جشن خلافت دھوکہ اور ڈھونگ ہے۔ مجلس احرار اسلام پوری دنیا کو اس مسئلہ پر آگاہی دے گی اور پاکستان اور برطانیہ سمیت متعدد ممالک میں قادیانی دھوکہ دہی کا پردہ چاک کرنے کے لیے اجتماعات اور سیمینار منعقد ہوں گے اور مختلف زبانوں میں وسیع پیمانے پر لٹریچر شائع کیا جائے گا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کمالیہ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک طویل جدوجہد کے بعد ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں پارلیمنٹ میں تمام اراکین اسمبلی نے سو فیصد متفقہ طور پر لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا تھا اور ۱۹۸۴ء میں ضیاء الحق کے دور میں قادیانیوں کو اسلامی علامات استعمال کرنے سے روک دیا گیا تھا لیکن آج چناب نگر سمیت پورے ملک میں قادیانی قانون تحفظ ختم نبوت کی علانیہ خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ چناب نگر کے اردگرد وسیع رقبے قادیانی جماعت مہنگے داموں خرید کر ملکی سلامتی کے حوالے سے خطرناک کھیل، کھیل رہی ہے اور ریاست کے اندر ریاست قائم کی جا رہی ہے۔ انھوں نے الزام عائد کیا کہ لال مسجد اور سانحہ اسلام آباد کے پس منظر میں قادیانیوں نے سی ڈی اے کے تین قادیانی ڈائریکٹرز کے ذریعے اہم کردار ادا کیا اور صورتحال کو مزید

خراب کرنے کی شعوری کوشش کی۔انھوں نے کہا کہ پاکستان اسلام کے نام پر بنا تھا اور اسلام کے نفاذ ہی سے باقی رہ سکتا ہے۔

☆☆☆

لاہور(۲رستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے لال مسجد کو کھولنے کے حوالے سے اسلام آباد میں منعقدہ علماء کنونشن کے اعلامیے اور مطالبات کی مکمل تائید وحمایت کا اعلان کیا ہے۔ایک بیان میں احرار رہنماؤں نے کہا کہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر مولانا سلیم اللہ خان کا یہ کہنا برحق ہے کہ ”جمہوریت سے اسلام نہیں آسکتا۔یہ نظام شریعت کے خلاف ہے۔اتنی بڑی تعداد میں علماء کا پارلیمنٹ میں پہنچنے کا کیا فائدہ؟ حقوقِ نسواں بل کے خلاف یہ کیا کر سکے؟ انتخابی سیاست سے اسلام نافذ نہیں ہوسکتا۔“ مجلس احرار اسلام کے قائدین نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مولانا سلیم اللہ خان نے حق فرمایا۔یہی دعوت مجلس احرار اسلام پون صدی سے دے رہی ہے۔قائدِ احرار سید ابومعاویہ ابوذر بخاریؒ نے ۱۹۷۲ء میں فرمادیا تھا۔تب ان کی بات علماء کرام کو بھی اجنبی لگتی تھی مگر آج کا منظر نامہ بالکل وہی ہے جس کی تین دہائیوں قبل سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تصویر کشی فرمائی تھی۔مجلس احرار اسلام کے قائدین نے کہا کہ اسلام کفر کے سہاروں کا محتاج نہیں۔اسلام جب بھی آیا اپنے نام سے آئے گا۔جمہوریت کے ذریعے اسلامی نظام تو کجا اصلاحِ احوال بھی ممکن نہیں۔

☆☆☆

ساہیوال(۳رستمبر) ۷رستمبر ۱۹۷۴ء کو ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے حوالے سے ساہیوال میں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے زیر اہتمام جامعہ اشرفیہ مرکزی جامع مسجد عیدگاہ میں ایک بڑا اجتماع عبدالحفیظ گوریجہ کی زیر صدارت اور مولانا عبدالستار کی زیر نگرانی منعقد ہوا۔انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالحفیظ مکی (مکہ مکرمہ) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۷رستمبر کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم تمام فروعی اختلافات کو ختم کر کے عقیدۂ ختم نبوت کی مضبوط ترین قدر مشترک پر اکٹھے ہو جائیں اور مرزائیت اور کفر والحاد کی چالبازیوں اور سازشوں کو سمجھ کر اپنا دائرہ کار اور لائحہ عمل طے کریں۔انھوں نے کہا کہ یورپ امریکہ اور افریقی ممالک کے بعد اب قادیانی مشرقِ وسطیٰ میں بھی اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے دھوکہ دے رہے ہیں لیکن ان کے تمام دجل وفریب کے باوجود مجاہدین ختم نبوت ہر جگہ اور ہر محاذ پر ان کے دجل وفریب کا پردہ عیاں کر رہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت وختم نبوت کا تحفظ ودفاع ہمارے لیے دنیا وآخرت کا سامان ہے اور ختم نبوت کے تحفظ کے بغیر ہماری زندگی بے کار ہے۔انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد محمود قاسمی نے کہا ہے کہ قادیانی گروہ صرف اسلام پر طعن وتشنیع ہی نہیں کرتا بلکہ اسلام کی بیخ کنی کر رہا ہے اور ملک وملت کا غدار ہے۔اس گروہ کو سیاسی کردار دینے والی ہر حکومت اور ہر سیاستدان رسوا ہوا اور آئندہ بھی ہوگا۔انھوں نے کہا کہ ختم نبوت کے محاذ کے سپاہیوں کو منظّم ومتحد ہو کر آگے بڑھنا چاہیے۔مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ

۷؍ستمبر ۱۹۷۴ء کو امت کی ایک سو سالہ جد وجہد اور شہداء ختم نبوت کا خونِ بے گناہی رنگ لایا اور بھٹو مرحوم جیسے حکمران کے ہاتھوں آئینی طور پر یہ مسئلہ حل ہوا۔ انھوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ '' قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو امریکہ میں یہودیوں کو حاصل ہے۔

☆☆☆

لاہور (۷؍ستمبر) ۳۴ سال قبل پاکستان کی پارلیمنٹ میں ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں لاہوری اور قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے تاریخی دن ۷؍ستمبر کے حوالے سے ملک بھر میں '' یوم تحفظ ختم نبوت'' (یوم قرار دادِ اقلیت) جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ مجلس احرار اسلام، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے زیر اہتمام ملک کے طول وعرض میں اجتماعات ہوئے۔ تمام مکاتبِ فکر کے علماء کرام اور خطباء عظام نے اپنی اپنی مساجد میں خطباتِ جمعۃ المبارک کے دوران تحفظ ختم نبوت اور قادیانی ریشہ دوانیوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے چنیوٹ کے مرکزِ احرار مدنی مسجد میں بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حزبِ اقتدار نے قادیانیت نوازی کے نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ ۷؍ستمبر کا دن ہمیں اپنے مقصد پر استقامت کے ساتھ قائم رہنے اور نظریاتی وفکری وابستگی کو اور زیادہ مضبوط بنانے کا درس دیتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانیوں نے ۱۹۵۲ء میں بھی اس ملک کے اقتدار پر قبضہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ تب بھی مسلم لیگ کا دورِ اقتدار تھا اور موسیو ظفر اللہ خان قادیانی وزیر خارجہ۔ لیکن ۱۹۵۳ء میں اکابر احرار نے مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم پر تمام مکاتبِ فکر کو اکٹھا کر کے قادیانی سازشیں ناکام ہوئیں۔ آج پھر قادیانی ریشہ دوانیاں اپنے عروج پر ہیں اور افسوسناک صورتحال یہ ہے کہ حزبِ اختلاف کے بعض لیڈر بھی قادیانی سازشوں کا شکار ہو کر اقتدار کشید کرنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ حزبِ اقتدار اور لادین سیاست دان کان کے نہیں دل کے دروازے کھول کر سن لیں کہ قادیانی سازشیں کامیاب نہیں ہونے دی جائیں گی۔ تحریک ختم نبوت کے متوالے نامساعد حالات کے باوجود اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری نے دارِ بنی ہاشم ملتان، مولانا محمد مغیرہ نے مسجد عائشہ صدیقہ سبزی منڈی سرگودھا، مولانا محمود الحسن نے جامع مسجد احرار چناب نگر، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی، حافظ محمد اسماعیل نے جامع مسجد معاویہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، قاری محمد اصغر عثمانی نے جھنگ، مولانا نصیر الدین نے مسجد ختم نبوت رحیم یار خان، مولانا محمد احتشام الحق معاویہ نے کراچی اور متعدد دیگر حضرات نے اپنے اپنے مقامات پر نمازِ جمعۃ المبارک کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں اور اکھنڈ بھارت کے لیے اپنے الہامی عقیدے پر عمل کر رہے ہیں۔ کئی دیگر شہروں میں تحریک ختم نبوت اور مجلس احرار اسلام سے وابستہ رہنماؤں اور مبلغین نے خطاب کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ موجودہ حکومت سرکاری وسائل سے قادیانیوں کو پرموٹ کر رہی ہے۔ اور نیشنل سیکورٹی کونسل کے سیکرٹری جنرل طارق عزیز اور ڈاکٹرز ہسپتال کے چیف ڈاکٹر مبشر احمد جو کہ سکہ بند قادیانی ہیں۔ نئے سیاسی سیٹ اپ میں قادیانی اثر ونفوذ بڑھانے کے لیے منصوبہ بندی پر عمل درآمد کر رہے ہیں۔ کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم

نبوت کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا ہے کہ برطانیہ کے طول وعرض میں ختم نبوت اکیڈمی لندن کے عبدالرحمٰن باوا کی اپیل پر یوم تحفظ ختم نبوت منایا گیا۔عبدالرحمٰن باوانے لندن اور مولانا رفاقت علی نے ٹورنٹو (کینیڈا) میں یوم تحفظ ختم نبوت کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دین وغیرت سے بے بہرہ پاکستانی سیاست دان قادیانیوں کو تحفظات فراہم کر کے امریکی و یہودی لابیوں کے مقاصد پورے کر رہے ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ پوری دنیا میں قادیانی دجل و تلبیس اور مکروفریب کا سیاسی سطح پر بھی تعاقب کیا جائے۔علاوہ ازیں جرمنی کے مشہور سابق قادیانی لیڈر شیخ راحیل احمد،مظفراحمد مظفر،سیدمنیراحمد شاہ اورافتخاراحمد نے ۷رستمبر یوم تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے اپنے پیغامات میں کہا ہے کہ بین الاقوامی سطح پر میڈیا پر یہودی لابی کا قبضہ ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ قادیانی نواز سیاسی جماعتوں کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے اور تحریک ختم نبوت کی نئی صف بندی کر کے پوری دنیا میں اس کام کو منظم کیا جائے۔مزید برآں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام نیومسلم ٹاؤن لاہور میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔جس میں مولانا عبدالمالک (ایم این اے)، پروفیسر خالد شبیر احمد،سید محمد کفیل بخاری،عبداللطیف خالد چیمہ ،قاری محمد یوسف احرار سمیت متعدد مقررین نے خطاب کیا اور مطالبہ کیا کہ ۱۹۷۳ء کے آئین کے مطابق تحفظ ختم نبوت کے قوانین کے جملہ تقاضے پورے کیے جائیں اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔مقررین نے کہا کہ قادیانیوں نے ۲۰۰۸ء میں جس صد سالہ جشن خلافت کا اعلان کر رکھا ہے' وہ دھوکہ اور فراڈ ہے۔مجلس احرار اسلام دینی جماعتوں کے تعاون سے قادیانیوں کے صد سالہ جشن خلافت کی حقیقت سے دنیا کو آگاہ کرے گی۔مقررین نے کہا کہ اقوام متحدہ کا فرض بنتا ہے کہ وہ قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکے اور قادیانی اپنی متعینہ آئینی حیثیت کو تسلیم کریں اور اس دائرے میں رہیں جن کا آئین میں اُنھیں حق دیا گیا ہے۔تحریک ختم نبوت کے مرکزی رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا کہ احرار کے مرکزی دفتر میں موصولہ اطلاعات کے مطابق ملک کے چھوٹے بڑے شہروں حتیٰ کہ قصبات کی مساجد میں بھی یوم تحفظ ختم نبوت منایا گیا ہے اور شہداء ختم نبوت کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا ہے۔انھوں نے بتایا کہ دنیا کے کئی ممالک میں اس یادگار دن کے حوالے سے تقریبات کا سلسلہ جاری ہے۔جو ۱۰رستمبر تک جاری رہے گا۔دریں اثناء جمعۃ المبارک کے اجتماعات اور دیگر تقاریب میں سابق وزیراعظم میاں نواز شریف اور دیگر سیاست دانوں سے بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اپنی ترجیحات میں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد کو شامل کریں اور قادیانیوں کی خطرناک سرگرمیوں سے قوم کو آگاہ کریں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۹رستمبر) شہید ناموسِ صحابہ،مردِ احرار پیرجی عبدالعلیم رائے پوری رحمتہ اللہ علیہ کی یاد میں ایک نئے ادارے ''مدرسہ معارف القرآن'' گلشن مدینہ چیچہ وطنی کے سنگِ بنیاد کی تقریب کے مقررین نے کہا ہے کہ مدارس ومساجد اسلامی تعلیمات کی تربیت گاہوں کا کردار ادا کر رہی ہیں۔عالمی سطح پر مخالفت بڑھنے سے ان کی تعداد میں روز بروز خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے۔شیخ الحدیث مولانا محمد ارشاد،شیخ الحدیث مولانا محمد نذیر،سید محمد کفیل بخاری، پیرجی قاری عبدالجلیل، پیرجی مولانا عبدالحفیظ،مولانا عبدالحفیظ،مولانا عبدالستار،قاری منظور احمد طاہر،حافظ محمد شفیق،مولانا منظور احمد،عبداللطیف

خالد چیمہ، قاری محمد دین، مولانا اسد الرحمٰن، حافظ حبیب اللہ رشیدی، میاں محمد مشتاق، میاں محمد عباس، مرشد بشیر احمد اور دیگر حضرات نے خصوصی شرکت کی اور مدرسہ کے بانی حافظ محمد انور رشیدی کی میزبانی میں ادارے کا سنگِ بنیاد رکھا جب کہ شہریوں، دینی رہنماؤں اور کارکنوں کی ایک بڑی تعداد شریک اجتماع تھی۔ جس نے پیر جی عبدالعلیم شہید کی مثالی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن پاک کی تعلیمات واحکامات حتمی ہیں اور انھی آسمانی تعلیمات میں پوری دنیا کی فلاح وکامیابی مضمر ہے۔ انھوں نے کہا کہ آج کا عالمی ماحول قرآنی تعلیمات ماننے والوں کے کردار کو مسخ کر کے دہشت گردی سے منسوب کر رہا ہے۔ حالاں کہ اسلام امن وسلامتی کا دین ہے۔ شیخ الحدیث مولانا محمد ارشاد نے کہا کہ قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لے رکھا ہے۔ یہ ہمیشہ اپنی اصلی شکل میں باقی رہے گا اور اسلام کا بول بالا دنیا میں آخر کار ہونا ہے۔ تاہم ہمیں قرآن کریم پڑھنا بھی چاہیے اور اس پر مکمل عمل بھی کرنا چاہیے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ پیر جی عبدالعلیم شہید جن کی یاد میں یہ مدرسہ قائم کیا گیا ہے۔ انھوں نے ساری زندگی اس علاقے میں قرآنی تعلیمات کی ترویج واشاعت کے ساتھ ساتھ مجاہدانہ کردار ادا کیا او رتحریک تحفظ ختم نبوت اور تحریک تحفظ ناموسِ صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے لیے بے پناہ خدمات دیں۔ وہ کوہِ استقامت تھے اور ہمیشہ ایثار وقربانی اور امن کا درس دیتے رہے۔ ان کی یادگار کے طور پر حافظ محمد انور نے مدرسہ قائم کر کے اہل علاقہ پر احسان کیا ہے۔ مولانا محمد شفیق نے کہا کہ اسلام اور مدارس دینیہ لازم وملزوم ہیں اور دین کا جذبہ جہاد دینی اداروں کی وجہ سے پروان چڑھا ہے۔ دینی اداروں میں علم وہنر سکھائے جاتے ہیں، ان پر الزام تراشیاں کرنے والے دین سے نابلد ہیں۔ ہمارے مستقبل کی کامیابی کا انحصار اچھے اور معیاری مدارس کے قیام اور بقاء پر ہے۔

☆☆☆

تلہ گنگ (۱۴ر ستمبر) مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم انتخابات مولانا محمد مغیرہ نے یکم رمضان المبارک مطابق ۱۴ر ستمبر ۲۰۰۷ء کو جامع مسجد ابوبکر صدیق تلہ گنگ میں خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا۔ بعد نمازِ جمعہ مجلس احرار اسلام تلہ گنگ کا حسب انتخاب اپنی نگرانی میں مکمل کرایا۔

صدر: حاجی ملک محمد صدیق　　　نائب صدر: ڈاکٹر محمد عمر فاروق

ناظم: عبدالرزاق　　　نائب ناظم: خالد فاروق

ناظم نشر واشاعت: شیخ محمد فہیم اصغر　　　نائب ناظم نشر واشاعت: احمد نواز

اراکین شوریٰ: ماسٹر غلام یٰسین، حاجی غلام شبیر، خالد فاروق

☆☆☆

ملتان (۱۶ر ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مولانا حسن جان کی شہادت پاکستان میں علماء کے قتل کی گہری سازش ہے۔ جنرل پرویز مشرف کے دورِ حکومت میں چُن چُن کر علماء کو قتل کیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ ٹارگٹ کلنگ ہے۔ وہ علماء حق جو مثبت انداز میں دین کی خدمت کر رہے ہیں اور جن کی شخصیت اور علم پر

عوام کو اعتماد ہے انہیں راستے سے ہٹایا جا رہا ہے۔ گزشتہ چار پانچ برسوں میں کراچی میں بھی علماء کو چُن چُن کر قتل کیا گیا، پھر لال مسجد میں قتل عام کیا گیا اور اب مولانا حسن جان کو شہید کیا گیا ہے۔ یہ قتل عالمی استعمار کی گھناؤنی سازش کی کڑی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مولانا حسن جان ایک غیر متنازعہ عالم دین اور عوام کی محبوب شخصیت تھے۔ ان کی شہادت ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سیکرٹری نشرواشاعت عبداللطیف خالد چیمہ اور مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے بھی مولانا حسن جان کی شہادت پر گہرے غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کے جان و مال کا تحفظ کرنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ حکمرانوں کو مستعفی ہو جانا چاہیے۔

☆☆☆

کراچی (۲۱ر ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری ۱۸ر ستمبر کو چار روزہ دورے پر کراچی پہنچے۔ انھوں نے انتہائی مصروف دن گزارے۔ مجلس احرار اسلام کی رکنیت سازی کے سلسلے میں کارکنوں کے ایک اجلاس میں فارم رکنیت پُر کیے گئے۔ اور مجلس احرار اسلام کراچی کا انتخاب کیا گیا۔

صدر: شفیع الرحمٰن احرار　　ناظم اعلیٰ: مولانا احتشام الحق　　ناظم نشر و اشاعت: مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی

۸ر رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ مطابق ۲۱ر ستمبر ۲۰۰۷ء کو مولانا احتشام الحق کی دعوت پر مسجد داؤد سائٹ کراچی میں خطبۂ جمعہ دیا اور احباب سے ملاقات کی۔ اسی روز بعد نماز تراویح مکہ مسجد گرین ٹاؤن شاہ فیصل کالونی میں مکرم محمد اکبر صاحب کی دعوت پر خطاب عام کیا۔ مولانا ہارون الرشید اس مسجد کے خطیب و امام ہیں۔ نہایت علمی آدمی ہیں اور درس و تدریس میں مشغول ہیں۔ سید محمد کفیل بخاری کے اس مختصر دورۂ کراچی میں جناب محمد آصف اور محمد فیصل نے بہت تعاون کیا۔ وقت اور سواری دونوں مہیا کر کے کام کی رفتار بڑھا دی۔ مولانا احمد معاویہ، مولانا احتشام الحق، مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی، شفیع الرحمٰن احرار، بھائی عطاء الرحمٰن اور بھائی ضیاء الرحمٰن مسلسل ملاقاتیں کرتے رہے۔ محترم محمد ارشد صاحب نے میزبانی کی اور محبت کا بھرپور اظہار کیا۔ سید محمد کفیل بخاری ۲۲ر ستمبر کو دورہ مکمل کر کے واپس ملتان پہنچ گئے۔

☆☆☆

ملتان (۲۳ر ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ ''سب سے پہلے پاکستان'' کہنے والے اب ''سب سے پہلے ہم'' کی سیاست کر رہے ہیں اور دوسروں کو ''سب سے بعد'' کا درس دے رہے ہیں۔ لیکن لگتا ایسا ہے کہ ڈٹ جانے والے سرنڈر ہو چکے ہیں اور ''ملی بھگت'' کی ''سیاست'' کے ''مسلمہ'' اصول پر کاربند رہ کر ''گوشۂ عافیت'' تلاش کیا جا رہا ہے۔ ایک بیان میں انھوں نے کہا کہ سترہویں ترمیم ہو یا وردی یا بغیر وردی کا ایشو ان مسائل پر ملکی سالمیت اور آئین کی بالادستی کی بجائے اپنی سیٹیں بچاؤ کے فارمولے پر عمل کیا گیا جس کا نتیجہ سب کے سامنے ہے۔ انھوں نے کہا کہ آئین سے اسلامی دفعات کے خاتمے کا وبال تو سب پر آئے گا لیکن ایسے لگتا ہے کہ کچھ قوتیں آئین سے تحفظ ختم نبوت جیسے قوانین کے درپے ہیں اور قادیانی فتنے کی آبیاری نئی صف بندی کے ساتھ ہو رہی ہے۔ یہ صورتحال محبِّ وطن سیاست دانوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔

• احرار ویب سائٹ کا اجراء

ذرائع ابلاغ میں نت نئی ایجادات نے بات پہنچانے کے طریقے اور طور بدل دیئے ہیں۔ موجودہ دور میں اس کا مؤثر ترین ذریعہ الیکٹرانک میڈیا ہے اور الیکٹرانک میڈیا میں انٹرنیٹ مؤثر ترین طریقہ تصور کیا جاتا ہے۔

مجلس احرار اسلام بحیثیتِ جماعت الحمدللہ ۱۹۲۹ء سے قادیانی فتنے کے استیصال کے لیے مصروفِ عمل ہے۔ مختلف ادوار میں اس فتنے کی سرکوبی اور اس کی تباہ کاریوں سے واقفیت کے لیے اکابرِ احرار نے مختلف ذرائع استعمال کیے ہیں مگر جدید دنیا کے سامنے ہم انٹرنیٹ کے ذریعے اپنا پیغام پہنچانے میں ذرا لیٹ ہو گئے ہیں۔ الحمدللہ آج اس ذریعے سے بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی بات مخلوق تک پہنچانے کے لیے ہماری مدد فرمائی ہے۔ **www.mahrar.com** کے نام سے ہماری آپ سے ملاقات ان شاءاللہ تعالیٰ ہوتی رہے گی۔ ویب سائٹ لانچ ہو چکی ہے اور ایک تکنیکی عمل سے گزر رہی ہے۔ ان شاءاللہ تعالیٰ جماعت کی تاریخ کام اور مسئلہ ختم نبوت پر بہت کچھ عمدہ مواد پڑھنے والوں کو دستیاب ہوگا۔ ہماری کوشش ہے کہ جماعت کی طرف سے شائع کردہ تمام لٹریچر اور اکابرِ احرار کے آڈیو بیانات تمام کے تمام ہم آپ کے سامنے پیش کر سکیں اور ماہنامہ ''نقیبِ ختم نبوت'' بھی آپ کو ویب سائٹ پر میسر ہو سکے۔ اس عظیم الشان منصوبے پر ابتدائی لاگت کا تخمینہ اسی ہزار روپے سے زائد ہے۔ فی الحال کام شروع کر دیا گیا ہے۔ جو احباب اس خاص محاذ پر تعاون فرمانا چاہیں اُن کے لیے نادر موقع ہے۔ اللہ جزائے خیر عطاء فرمائے۔ یہ سارا کام مجلس احرار اسلام اور دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے نظم کے ماتحت ہے اور ہمارے محترم ساتھی جناب میر کاشف رضا اس کام کی تکمیل کے لیے مسلسل محنت کر رہے ہیں۔ محترم سید محمد کفیل بخاری سمیت متعدد قابل قدر حضرات نے اس سلسلہ میں مفید مشوروں سے نوازا ہے۔ اور یہ سارا سلسلہ جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور مرکزی شعبہ نشریات کے زیرِ نگرانی ہے۔ جملہ احباب سے خصوصی درخواست ہے کہ ''دعا'' اور ''دوا'' فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیر

حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر
منتظم ویب سائٹ
www.mahrar.com
دفتر احرار چیچہ وطنی:040-5482253
موبائل:0300-9699229